

وَلَوْ أَنَّا نَرَزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلِكَةَ وَكَلَّهُمُ الْهُوتَقِ

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مردے ان سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمُ كُلَّ شَيْءٍ قُبْلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اور ہم انکے سامنے ہرشے (خالوقات غیبیہ) کو حاضر کر دیتے یہ پھر بھی ایمان نہ لاتے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝

ہاں اگر اللہ ہی چاہیں تو (اور بات ہے) ولیکن ان میں اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَنَ الْأَنْسِ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیئے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو دشمن بنا دیا تھا

وَالْجِنِّ يُوْجِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

دھوکہ دینے کے لیئے ایک دوسرے کو چکنی چڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں

غَرْوَرًا طَوَّلُ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرُهُمْ وَمَا

اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو اور جو یہ افتر پردازی

يَفْتَرُونَ ۝ وَلَتَصْغِي إِلَيْهِ أَفْدَأُ الَّذِينَ لَا

کرتے ہیں اُسے چھوڑ دیجیے۔ اور تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضُوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ

دل اس طرف مائل ہوں اور تاکہ وہ اسے پسند کر لیں اور جن امور کے یہ مرتکب ہوئے ان امور کے

مُقْتَرِفُونَ ۝ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِيْ حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي

مرتکب ہو جائیں۔ سو کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ اس نے

أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا طَوَّلَ الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمْ

تم پر واضح کتاب نازل فرمائی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم

الْكِتَبَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری ہوئی ہے سو آپ ہرگز

تَكُونُنَّ مِنَ الْمُهَتَّرِينَ ۝ وَتَمَتَّكَلِيْتُ رَبِّكَ صِدْقًا

شہرے کرنے والوں میں نہ ہوں۔ اور آپ کے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں

وَعَدْ لَا طَلَامْ بَدِيلَ لِحَلِيمَتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ۱۱۵

پوری ہیں۔ اس کے کلام کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اور وہ سننے والا جانے والا ہے۔

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضْلُوكَ عَنْ

اور اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی باتیں مانے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَبَعُونَ إِلَّا الضَّلَالُ وَإِنْ هُمْ

گمراہ کر دیں گے وہ محض خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض قیاسی

إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ

باتیں کرتے ہیں۔ بشک آپ کا پروردگار اُس کی راہ سے بھٹکے ہوؤں کو خوب جانتا ہے اور وہ

عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ فَكُلُوا مِمَّا

ان کو خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے (ہدایت) پر چل رہے ہیں۔ توجہ چیز پر (بوقت ذبح) اللہ

ذِكْرَ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِإِيمَتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ ۱۱۶

کا نام لیا جائے اسے کھایا کرو اگر تم اس کی دلیلوں پر ایمان رکھتے ہو تو۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذِكْرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

اور تمہیں کیا ہوا کہ جس (جانور) پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اس میں سے نہیں کھاتے ہو حالانکہ جو تم پر حرام کیا

وَقَدْ فَصَلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ

ہے وہ تمہیں تفصیل سے بتا دیا ہے سو اس کے کہم اس کے لیے انہتائی مجبور ہو جاؤ (تو اجازت ہے)

إِلَيْهِ طَوَّانَ كَثِيرًا لَّيُضْلُّونَ بَا هُوَ إِيمَنْ بِغَيْرِ

اور یقیناً بہت سے لوگ بغیر کسی سند کے اپنے غلط خیالات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں

عِلْمٍ طَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِلِينَ ۝ وَذَرُوا

بلاشہ آپ کا پورڈگار (اللہ) حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور

ظَاهِرَ الْإِثْمَ وَبَاطِنَهُ طَإِنَّ الَّذِينَ يَكُسْبُونَ إِلَاثَمَ

ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ چھوڑ دو۔ بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں

سَيْجَزُونَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝ وَلَا تَأْكُلُوا مِهَما

وہ عنقریب اپنے کیئے کی سزا پائیں گے۔ اور اس (جانور) میں سے نہ کھاؤ

لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ طَإِنَّ

جس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بے شک یہ نافرمانی ہے اور یقیناً

الشَّيَاطِينَ لَيُوْحُونَ إِلَى أَوْلَيَّهُمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۝

شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا (بحث) کریں

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝ أَوَ مَنْ كَانَ

اور تم لوگ ان کے کہنے پر چلے تو پھر تم بھی یقیناً مشرکوں میں ہو گئے۔ بھلا جو شخص

مَيْتَا فَأَحْيَيْنَهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ

مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لیے ایسی روشنی (نور) کر دی کہ اس کے ساتھ

فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلْمَتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ

آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو اندر ہیروں میں ہے (اور) ان سے نکل

مِنْهَا طَكَزِيلَكَ زُبَّنَ لِلْكُفَّارِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرَ مُجْرِمِهَا

اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑے لوگوں (رئیسین) کو جرم کرنے والا بنایا

لِيمْكُرُونَ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا

کہ وہاں شرارتیں کریں اور یہ لوگ اپنے ہی ساتھ شرارت کر رہے ہیں اور ان کو (ذراء بھی)

يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا جَاءَتِهِمْ أَيَّةٌ قَالُوا لَئِنْ نُؤْمِنَ

خبر نہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جب تک ہم کو اسی طرح

حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتَىٰ رَسُولُ اللَّهِ طَهَ اللَّهُ أَعْلَمُ

کی رسالت نہ دی جائے جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے ہم ہرگز نہیں

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيِّصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

مانیں گے۔ اللہ خوب جانتے ہیں کہ نور رسالت کس کو عطا فرمانا ہے

صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا

غیرقیب ان مجرم لوگوں کو اللہ کے پاس ذلت ملے گی اور ان کی شرارتیں

يَمْكُرُونَ ۝ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْرِيَهُ يَشْرَحُ

پر شدید عذاب۔ سو اللہ جس کو ہدایت فرمانا چاہیں اس کا سینہ اسلام کے لیے

صَدْرَةٌ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدُ أَنْ يُضْلِلَ يَجْعَلُ

کھول دیتے ہیں اور جس کو گمراہ کرنا چاہیں اس کا سینہ تنگ

صَدْرَةٌ ضَيْقًا حَرَجًا كَانُوا يَصَعَّدُ فِي السَّمَاءِ طَكَذِيلَكَ

(اور) بند کر دیتے ہیں گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح

يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

الله ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتے ہیں۔

وَهُذَا صَرَاطٌ رَّبِّيكَ مُسْتَقِيمًا طَقْدُ فَصَلْنَا الْأَيْتِ

اور یہ آپ کے پروردگار کی سیدھی را ہے یقیناً نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے ہم نے

لِقَوْمٍ يَذَّكُّرُونَ ﴿١٣﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلِيمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

کھلی نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سلامتی کا گھر ہے

وَهُوَ وَلِيْهِمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

اور وہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان کا دوست ہے۔ اور جس دن وہ ان سب (خلاقت) کو

جَمِيعًا يَمْعَشُرَ الْجَنَّ قَدْ أَسْتَكْثَرْتُهُمْ مِنَ الْإِنْسَنِ

جمع فرمائے گا (ارشاد ہوگا) اے جنوں کی جماعت! یقیناً تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کیے

وَقَالَ أَوْلَيُؤُهُمْ مِنَ الْإِنْسِنِ سَابِنَا أَسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہم ایک دوسرے سے

بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا طَقَالَ

فائدہ اٹھاتے رہے اور (آخر) ہم اس وقت کو پہنچ گئے جو آپ نے ہمارے لیے مقرر فرمایا تھا

النَّاسُ مَثُولُكُمْ خَلِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

فرمائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں رہو گے سوائے اس کے کہ جب اللہ چاہے۔

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٥﴾ وَكَذِلِكَ نُولِيُّ بَعْضَ

بے شک آپ کا پروردگار دانا (اور) جانے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان کے اعمال

الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٦﴾ يَمْعَشُرَ

کے باعث بعض دوسرے ظالموں کے قریب کر دیتے ہیں۔ اے جنوں

الْجَنَّ وَالْإِنْسَنُ أَلَّهُ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ

اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو تم کو میرے احکام

عَلَيْكُمْ أَيْتُنَا وَيَنْزِلُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمَكُمْ هُذَا طَ

بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کے پیش آنے سے خبردار کیا کرتے تھے؟

قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ

وہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے اوپر (جم کا) اقرار کیا اور ان کو دنیا کی

الدُّنْيَا وَ شَهِدْوَا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا

زندگی نے بھول میں ڈال رکھا تھا اور انہوں نے اپنے آپ پر گواہی دی

كُفَّارُينَ ۝ ذَلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْيَ

کہ وہ کافر تھے۔ یہ اس لیے ہے کہ آپ کا پروردگار بستیوں کو ان کے ظلم (کفر و شرک) کے سبب

بِظُلْمٍ وَّ أَهْلُهَا غَفِلُونَ ۝ ۱۳۱ وَ لِكُلِّ دَرَجَتٍ مِّمَّا

ایسی حالت میں ہلاک نہیں فرماتا کہ وہاں کے لوگ کچھ بھی خبر نہ رکھتے ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے ان کے

عَمِلُوا ۝ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ ۱۳۲

اعمال کے سبب درجے ہیں۔ اور آپ کا پروردگار ان کے اعمال سے بے خبر نہیں۔

وَ رَبُّكَ الْغَنِيٌّ ذُو الرَّحْمَةِ ۝ إِنْ يَشَاءُ يُذْهِبُكُمْ

اور آپ کا پروردگار بنیاز ہے رحمت والا ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے

وَ يَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَشَاءَكُمْ

اور تمہاری جگہ تمہارے بعد جن (دوسروں) کو چاہے لے آئے جیسا کہ تم کو

مِنْ ذُرَيْتَهُ قَوِيمٌ أَخْرِيُّنَ ۝ ۱۳۳ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا فرمایا ہے۔ تم سے جو وعدہ کیا گیا تھا

لَآتٍ ۝ وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزَيْنَ ۝ ۱۳۴ قُلْ يَقُومُ إِعْمَلُوا

وہ یقیناً آنے والا ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ فرمادیکھی اے میری قوم!

عَلٰى مَكَانِتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ

تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ

تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةٌ الَّذِي أَرْسَلْنَا لَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٧٣﴾

آخرت کا گھر (جنت) کس کے لیے ہے بے شک وہ طالموں کا بھلا نہیں فرماتا۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَاهُ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ

اور یہ لوگ اس (اللہ) ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں، کھنچتی اور جانوروں میں سے کچھ حصہ

نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِرْزَاعِهِمْ وَهَذَا

اللہ کے لیے مقرر کرتے ہیں پھر اپنے باطل خیال کے مطابق کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے

لِشَرَكَاتِنَا فَمَا كَانَ لِشَرَكَاتِهِمْ فَلَا يَصِلُ

شریکوں کے لیے پھر جو ان کے شریکوں (معبودوں) کا حصہ ہوتا ہے وہ تو اللہ کو

إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَاءِنَّمْ

نہیں جا سکتا اور جو اللہ کا حصہ ہوتا ہے تو وہ ان کے معبودوں کو جا سکتا ہے۔

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٧٤﴾ وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكُثِيرٍ مِّنَ

وہ کیسا ہے فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے

الْمُشْرِكِينَ قُتُلَ أَوْلَادُهُمْ شُرَكَاءُهُمْ لِيُرِدُوهُمْ

شریکوں نے ان کی اولاد کو قتل کرنا اچھا کر دکھایا تاکہ ان کو بریاد کر دیں

وَلَيَلِبِسُوا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوا

اور ان پر ان کا دین خلط ملٹ کر دیں اور اگر اللہ چاہتے تو یہ ایمانہ کرتے سو آپ ان کو اور جو غلط

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٧٥﴾ وَقَالُوا هَذِهِ آنُعَامٌ

باتیں یہ بنا رہے ہیں کو چھوڑ دیجیئے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ چار پائے

وَحَرْثٌ حِجْرٌ ۚ لَا يَطْعَهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ

اور کہیتی منع ہے اس کو صرف وہ کھا سکتا ہے جس کو ہم چاہیں، ان کے خیال باطل کے مطابق۔

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا ۖ وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ

اور (کہتے ہیں) یہ مخصوص جانور ہیں جن پر سواری (یا برداری) منع کی گئی ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهِمْ

جن کو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہیں لیتے وہ عنقریب ان کو

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هُنَّ ذَٰلِكَ

اس جھوٹ کا بدلہ دیں گے۔ اور کہتے ہیں جو بچہ ان چارپائیوں کے پیٹ میں ہے

الآنَعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا ۖ وَ مُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجَنَا

وہ خالص ہمارے مردوں کے لیئے ہے اور ہماری عورتوں کے لیئے (اس کا کھانا) منع (حرام) ہے

وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءٌ سَيَجْزِيْهِمْ

اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہوتا وہ سب اس میں شریک ہیں عنقریب وہ ان کو ان کے (غلط) کہنے کے سبب

وَصَفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيِّمٌ ﴿١٩﴾ قَدْ خَيْرَ الَّذِينَ

سرزادیں گے یقیناً وہ (اللہ) حکمت والے جانے والے ہیں۔ یقیناً جن لوگوں نے اپنی اولادوں کو

قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا ۖ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَ حَرَمُوا مَا

بغیر جانے (علم کے) بیوقوفی سے مار ڈالا اور اللہ پر جھوٹ بول کر اس کی عطا کی ہوئی

سَازَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَىٰ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا

روزی کو حرام تھہرایا وہ بہت گھاٹے میں رہے یقیناً وہ گمراہ ہوئے

كَانُوا مُهْتَدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ

اور ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔ اور وہی ذات ہے جس نے باغات پیدا فرمائے

مَعْرُوفٌ شَيْءٌ وَغَيْرُ مَعْرُوفٌ شَيْءٌ وَالنَّخْلَ وَالزَّمْرَاعَ

جو چھتریوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور چھتریوں پر نہیں بھی چڑھائے جاتے اور کھجوریں مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالرَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ مُتَشَابِهًا

اور مختلف قسم کی کھانے کی چیزیں کھیتوں میں اور زیتون اور انار جو (بعض اوصاف میں) ملتے جلتے ہیں

وَغَيْرُ مَتَشَابِهٖ كُلُّوا مِنْ ثَمِيرَةٍ إِذَا آتَمَ وَأَتُوا

اور (بعض میں) نہیں ملتے۔ جب پھل لائیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن

حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا طَإِنَّهُ لَا يُحِبُّ

انہیں توڑنے لگو تو ان (غرباء) کا حق بھی ادا کرو اور بے جانہ اڑاؤ یقیناً وہ بے جاڑانے

الْمُسِرِفِينَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَ فَرْشًا كُلُّوا

واللوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور مواثی بوجہ اٹھانے والے (بڑے قدکے) اور زمین سے لگے ہوئے

إِمَّا رَازَقْنَاهُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوتَ الشَّيْطَنِ

(چھوٹے قدکے پیدا فرمائے) جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌ مُّبِينٌ ﴿١٤﴾ ثَمِينَةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ آٹھ جوڑے ہیں (بڑے چھوٹے)

الضَّاَنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمُعِزِّ اثْنَيْنِ قُلْ إِنَّ الظَّرَارَيْنِ

بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو (ایک نر ایک مادہ) فرمائیے

حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَهَى عَلَيْهِ أَرْحَامُ

کہ کیا دونروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا اس بچہ کو جس کو دونوں مادہ اپنے بیٹوں میں

الْأُنْثَيَيْنِ نَسْعُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ﴿١٥﴾

لیئے ہوئے ہیں اگر تم پچھے ہو تو مجھے علم (سندر) سے بتاؤ۔

وَمَنِ الْإِبْلِ اثْنَيْنِ وَمَنِ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ

اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ فرمائیے

ءَالَّذِكَرُّيْنِ حَرَمَ أَمِ الْأُنْثَيْنِ أَمَا اشْتَمَلَتْ

کیا دو نرول کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا جو بچہ

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ

دونوں ماداؤں کے پیٹوں میں ہے۔ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تم کو

وَصَّلَكُمُ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى

اس کا حکم دیا تھا تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

الَّهُ كَذِبًا لَّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ

باندھے تاکہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ ظالم (غلط کار)

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ قُلْ لَا آجِدُ فِي

لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ آپ فرمادیجیے کہ میرے پاس جو وہی کی گئی ہے

مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا

میں اس میں تو کوئی (چیز) حرام نہیں پاتا جس کو کھانے والے کھائیں سوائے اس کے کہ

أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ

مردار ہو یا رگوں سے بہتا ہوا خون یا سُور کا گوشت

فَإِنَّهُ رَجُسٌ أَوْ فَسِقًا أَهْلٌ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ

پس وہ یقیناً ناپاک ہے یا سخت گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو (یعنی ناجائز ذیح)

أَضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

پس اگر کوئی مجبور ہو جائے کہ نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے گزرے تو یقیناً آپ کا پروار گار بخشنے والا ہم بیان ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرِجٍ وَمِنْ

اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے

الْبَقَرِ وَالْغَنِيمِ حَرَمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا

اور بھیڑ بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر حرام کر دیں سوائے اس کے جو

حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَایَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ

ان کی پیٹھ پر ہو یا انتڑیوں سے پا مڈی سے لگی ہو

ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَدِّقُونَ ﴿١٣٢﴾ فَإِنْ

یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی تھی اور بے شک ہم سچے ہیں۔ پھر اگر

كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ

یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو فرمادیجیے کہ آپ کا پروردگار و سبع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب

بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ

مجرم لوگوں سے نہ ملے گا۔ عنقریب مشرک لوگ

أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكَنَا وَلَا أَبَاؤُنَا وَلَا

کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتے تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے آباو اجداد اور نہ

حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَلِكَ الَّذِينَ مِنْ

ہم کسی چیز کو حرام کہتے اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے

قَبِيلَهُمْ حَتَّىٰ ذَا قُوًا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ

پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ فرمادیجیے کہ کیا تمہارے پاس کوئی

عِلْمٌ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا طَانٌ تَتَبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

علم (سند) ہے تو اسے ہمارے سامنے لاو تم تو محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم محض خیال

أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿٣﴾ قُلْ فَإِلَهُ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ

(اُنکل) سے باتیں بناتے ہو۔ آپ فرمادیجئے کہ اللہ ہی کی دلیل غالب ہے

فَلَوْ شَاءَ لَهُدِكُمْ أَجْعَيْنَ ﴿٤﴾ قُلْ هَلْمَ شَهَدَآءَكُمْ

سو اگر وہ (اللہ) چاہتے تو تم سب کو ہدایت فرمادیتے۔ فرمائیے اپنے گواہوں کو لا جو یہ گواہی دیں

الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَمَ هَذَا فَإِنْ شَهَدُوا

کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں پھر اگر وہ گواہی دیں

فَلَا تَشَهَّدُ مَعَهُمْ وَلَا تَتَبِعُ أَهْوَاءَ الَّذِينَ

تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں اور ان لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کریں

كَذَّبُوا بِاِيْتَنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ

جنہوں نے ہمارے دلائل کو جھٹلایا ہے اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیںلاتے اور وہ (بتوں کو)

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿٥﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتُلُّ مَا حَرَمَ رَبُّكُمْ

اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ فرمائیے آؤ میں تم کو پڑھ کر سناؤں جو تمہارے

عَلَيْكُمْ اَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

پروردگار نے تم پر حرام کیا ہے کہ اُس (اللہ) کے ساتھ کسی شے کو بھی شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے

وَلَا تَقْتُلُوا اُولَادَكُمْ مِنْ اِمْلَاقٍ طَنَحْنُ نَرْزُقُكُمْ

ساتھ احسان کرو اور افلاس (کے ڈر) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو کہ ہم

وَإِيَّا هُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

روزی دیتے ہیں تم کو اور ان کو (بھی) اور بے حیائیوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہوں

وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ اِلَّا

اور جو چھپی ہوئی ہوں اور کسی جان (والے) کو قتل نہ کرنا جس سے اللہ نے منع فرمایا ہو مگر جائز طور پر

بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَلْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦﴾

(جس کا شرع حکم دے) (اللہ) ان باتوں کا تم کو (تائیدی) حکم کرتے ہیں تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتَيمِ إِلَّا بِالْتَّقْرِيبِ هَيْ أَحْسَنُ

اور یتیم کے مال کے پاس بھی مت جاؤ مگر بہتر طریقے سے

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشْرَقَ وَأُوفُوا الْكِيلَ وَالْمِيزَانَ

یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ

پورا کرو ہم کسی کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کرو

فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا

تو انصاف کرو خواہ وہ قربی رشتہ دار ہی ہو۔ اور اللہ سے کیا ہوا وعدہ (عہد) پورا کرو۔

ذَلِكُمْ وَصَلْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَأَنَّ ﴿٦٥﴾

(اللہ نے) تم کو ان سب کا (تائیدی) حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور یہ کہ

هَذَا صَرَاطٌ مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَبَعُوا

یہی (دین) میرا سیدھا راستہ ہے سو اس پر چلو اور دوسرا را ہوں پہ مت

السُّبُّلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَلْكُمْ

چلو کہ وہ تمہیں اس (اللہ) کی راہ سے الگ کر دیں گی (اللہ نے) تم کو اس کا (تائیدی) حکم

بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَقَوَّنَ ﴿٦٣﴾ **ثُمَّ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ**

دیا ہے تاکہ تم احتیاط رکھو۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

تَهَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ

دی جس سے نیک عمل کرنے والوں پر نعمت پوری کر دی اور اس میں ہر چیز کی وضاحت

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّعَلَّهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

اور رہنمائی اور رحمت ہے تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے پر ایمان لائیں۔

وَهُذَا كِتَبٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَرَّكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا

اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے کہ جس کو ہم نے بھیجا ہے بڑی برکت والی تواس کی پیروی کرو اور پرہیز گاری

لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿٦٥﴾ أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَبُ

اختیار کرو تاکہ تم پر حرم کیا جائے۔ کہ تم (یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو

عَلَى طَالِبِيْتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

گروہوں پر کتابیں اتاری گئی تھیں اور ہم ان کے پڑھنے سے

لَغْفِيلِيْنَ ﴿٦٦﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَبُ

بے خبر ہی رہے۔ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے

لَكُنَّا آهُدَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ

زیادہ سیدھے راستے پر ہوتے۔ سو یقیناً اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

سَرَابِكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

(ایک واضح کتاب) اور رہنمائی (کاذریعہ) اور رحمت آچکی ہے سواس سے بڑا ظالم کون ہے جو

كَذَّابٌ بِأَيْتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا طَسَنَجِزِي

اللہ کی آیات (دلائل) کو جھوٹا کہے اور ان سے روکے سو ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری

الَّذِينَ يَصْدِرُونَ عَنْ أَيْتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِهَا

آیات سے روکتے ہیں ان کے روکنے کی وجہ سے

كَانُوا يَصْدِرُونَ ﴿٦٧﴾ هَلْ يَنْظَرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ

بڑا عذاب دیں گے۔ کیا یہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس

الْمَلِئَكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبِّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ

فرشتے آئیں یا آپ کا پروردگار آئے یا آپ کے پروردگار کی کوئی بڑی نشانی آئے

يَوْمَ يَأْتِيَ بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا

جس دن آپ کے پروردگار کی بڑی نشانی آپنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ

إِيمَانُهَا لَهُ تَكُونُ أَمَنَتُ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتُ فِي

آئے گا جو یہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل

إِيمَانُهَا خَيْرًا طَقْلُ انتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

نہ کیئے ہوں فرمادیجیئے انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شَيَعًا لَسْتَ

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو الگ کر دیا اور گروہ، گروہ بن گئے ان سے

مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ طَالِمًا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ شُمَّ

آپ کا کوئی تعلق نہیں بے شک ان کا کام اللہ کے حوالے ہے پھر جو وہ

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

کرتے رہے ہیں وہ ان کو بتائیں گے۔ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لائے گا

فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالَهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

تو اس کو ایسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو کوئی برائی لائے گا

يُجْزِي إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنَّمَا

تو اس کو ولیسی ہی سزا ملے گی اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔ فرمادیجیئے کہ بے شک مجھے

هَذِينِي سَرِّي إِلَى صَرَاطِ مُسْتَقِيمٍ هَذِينَ قِيمًا

میرے پروردگار نے ایک سیدھا راستہ بتا دیا ہے وہ ایک مستحکم دین ہے

مَلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

جو ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ ہے جس میں ذرا طیہ ہاپن نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمُحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ

فرمادیجیئے کہ بے شک میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مر ناسب اللہ کے لیے ہے جو تمام

الْعَلَيِّينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذِلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا

جهانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہوا ہے اور میں

أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيْ رَبًّا وَهُوَ

سب مانے والوں سے پہلا ہوں۔ فرمادیجیئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور پروردگار تلاش کروں؟

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكُسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا

اور وہی تو ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو کام کوئی کرتا ہے اس کا اثر اسی پر جاتا ہے

وَلَا تَزِرُ وَازْرَةٌ وَزْرَ اُخْرَى ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرا کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے

فَإِنَّبِعْلَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ وَهُوَ الَّذِي

تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔ وہی (اللہ) تو ہے جس

جَعَلَكُمْ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَرَافِعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

نے تم کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا اور ایک کا دوسرا پر

بَعْضِ دَرَجَاتِ لِيَبْلُوكُمْ فِي مَا أَتَكُمْ إِنَّ رَبَّكَ

راتبہ بڑھایا تاکہ ان چیزوں میں جو تم کو عطا کی ہیں تمہیں آزمائے بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا

سَرِيعُ الْعِقَابٍ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ سَّرِيعُ

ہے اور یقیناً وہ بخششے والا مہربان ہے۔

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكَّيَّةٌ

۳۲۰ آياتٍ

آیات ۲۰۶ سورہ اعراف رکوع ۳۳ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْمَّصَ ۝ كِتَبٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ

المَّصَ۔ یہ کتاب جو آپ پر نازل فرمائی گئی ہے سواس کے سبب آپ کو تنگ دل نہیں ہونا چاہئے یہ

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذَكْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اس لیے ہے کہ آپ اس کے ذریعے (انجام بد سے) ڈرامیں اور ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

إِتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مَمْنُ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

لوگو! اس کی پیروی کرو جو چیز تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتی ہے اور اس کے علاوہ

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ طَقْلِيلًا مَا تَنْكِرُونَ ۝ وَكُمْ

دوسرے دوستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی

مِنْ قُرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًاً أَوْ

بسیاں ہیں جو ہم نے تباہ کر دیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو سوتے میں آیا یا جب وہ

هُمْ قَاءِلُونَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوَهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ

دوپہر کو سوتے تھے۔ پس جب ان پر ہمارا عذاب آتا تھا

بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ۝ فَلَنُسَعَلَّنَ

تو ان کے منه سے یہی نکلتا تھا کہ بے شک ہم ہی خلام تھے۔ سو جن کی طرف پیغمبر

الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنُسَعَلَّنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

بھیجھے گئے ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے اور پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔

فَلَنَقْصَنَ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَاِبِينَ ﴿٤﴾

پھر ہم اپنے علم سے ضرور ان کو حالات بیان فرمائیں گے اور ہم کہیں غالب تو نہیں تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَ الْحِقْ جَ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ

اور اس روز حق (انصار) کے ساتھ وزن کیا جائے گا پھر جن کا پلڑا بھاری ہوگا

فَاوَلِئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ وَمَنْ خَفَتْ مَوَازِينُهُ

سو وہ لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَاوَلِئِكَ الَّذِينَ حَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِأَيْتَنَا

سویہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا (بہت) نقصان کر لیا اس لیے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ بے انصافی

يَظْلِمُونَ ﴿٦﴾ وَلَقَدْ مَكَبَّكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا

کرتے تھے۔ اور بے شک ہم ہی نے تم کو زمین میں بننے کو جگہ دی اور تمہارے لیے

لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشٌ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿٧﴾ وَلَقَدْ

اس میں سامان معيشت پیدا فرمائے۔ تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور بے شک ہم نے

خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ

تم کو پیدا فرمایا پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوا لِإِادَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ

کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو پس انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں

مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٨﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَا تَسْجُدَ

میں شامل نہ تھا۔ (اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھے حکم دیا تو سجدہ کرنے سے تجھے

إِذْ أَمْرُتَكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ

کس چیز نے روکا۔ کہنے لگا میں ان (آدم علیہ السلام) سے افضل ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا فرمایا

وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿١﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

اور ان کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ فرمایا تو یہاں سے نکل (اتر) جا

يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَأَخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ

تجھے زیب نہیں دیتا کہ تو اس جگہ تکبر کرے پس نکل جا۔ بے شک تو

الصَّغِيرِينَ ﴿٢﴾ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبَعَثُونَ

ذلیلوں میں سے ہے۔ کہنے لگا کہ مجھ کو اس دن تک مہلت دیجیے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣﴾ قَالَ فِيمَا أَغْوَيْتَنِي

فرمایا یقیناً تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ کہنے لگا کہ مجھے آپ نے گمراہ کیا اس کے سبب (فتنم کھاتا ہوں کہ)

لَا قُدَّنَ لَهُمْ صَرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٤﴾ ثُمَّ لَا تَتَّبِعُهُمْ

میں ان کی تاک میں آپ کی سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا۔ پھر ان پر ان کے

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ

آگے سے آؤں گا اور ان کے پیچے سے آؤں گا اور ان کے دائیں سے آؤں گا اور ان کے

وَعَنْ شَمَائِيلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿٥﴾

بائیں سے آؤں گا اور آپ ان میں سے اکثر کو شکر کرنے والا نہ پائیں گے۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا لِمَنْ تَبِعَكَ

ارشاد ہوا یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا۔ ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا

مِنْهُمْ لَا مُكَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٦﴾ وَيَادِمْ

میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم (علیہ السلام)!

اسْكُنْ أَنْتَ وَنَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہیں پھر جہاں سے چاہیں، کھائیں

شَعْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونُنَا مِنَ

اور اس درخت کے قریب بھی مت جائیں ورنہ آپ غلط کام کرنے والوں میں سے

الظَّلِيلِيْنَ ۝ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَنُ لِيُبَدِّيَ لَهُمَا

ہو جائیں گے۔ پھر شیطان نے ان کو وسوسہ ڈالا کہ ان کے ستر کی جگہیں جو

مَا وَرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْا تِهْمَةَ وَقَالَ مَا نَهِكُمَا

ان سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کردے اور ان سے کہنے لگا کہ آپ کو آپ کے پروردگار نے

رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونُنَا مَلَكِيْنَ

اس درخت سے صرف اس لیئے روکا ہے کہ کہیں آپ فرشتے نہ بن جائیں

أَوْ تَكُونَنَا مِنَ الْخَلِيلِيْنَ ۝ وَقَاتَسَهُمَا إِنِّي لَكُمَا

یا کہیں ہمیشہ رہنے والے نہ ہو جائیں۔ اور دونوں کے رو برو قسم کھانی کہ بے شک میں آپ کا

لِيْنَ النِّصِحِيْنَ ۝ فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا

خیر خواہ ہوں۔ پس دھوکہ دیکر ان کو (خطاکی طرف) حکیم لیا پس جب ان دونوں نے درخت (کا پھل)

الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْا تِهْمَةَ وَطِفِقَا يَخْصِفِينَ

چکھا تو دونوں کے پرده کا بدن ایک دوسرے کے سامنے بے پرده ہو گیا اور وہ بہشت

عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ

(کے درختوں) کے پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چکانے لگے اور (تب) ان کے پروردگار نے ان کو پکار کر فرمایا

أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقْلُلْ تِلْكُمَا إِنَّ

کیا ہم نے آپ کو اس درخت سے روکا نہ تھا اور آپ کو بتانہ دیا تھا بے شک

الشَّيْطَنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا

شیطان آپ کا کھلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے عرض کیا اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں نے

أَنْفُسَنَا سَكَنَةً وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ

اپنے آپ پر زیادتی کی اور اگر آپ ہماری بخشش نہ فرمائیں گے اور ہم پر حم نہ فرمائیں گے تو واقعی ہم

٢٣) مِنَ الْخَيْرِينَ قَالَ أَهِبُّطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

بہت بڑا نقصان پانے والوں میں ہو جائیں گے۔ فرمایا یہاں سے یچے چلے جاؤ تم ایک

٢٤) عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ وَمَتَاعٌ إِلَى

دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیئے زمین میں ٹھکانہ ہے اور ایک خاص وقت تک (زندگی) کا

٢٥) حَيْنَ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ

سامان ہے۔ فرمایا اسی میں آپ کا جینا ہو گا اور اسی میں مرننا اور اسی میں سے

وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ٢٦) يَبْنِيَّ أَدَمَ قُدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

(قیامت کے روز) نکالے جاؤ گے۔ اے اولاد آدم! یقیناً ہم نے تم پر لباس اتنا

لِبَاسًا يَوْارِمُ سَوْاتِكُمْ وَرِيشًا طَ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ

(پہنے کی چیزیں عطا کیں) جو تمہارا ست ڈھانکے اور (تہیں) زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے

ذَلِكَ خَيْرٌ ذَلِكَ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ

وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ وہ لوگ

يَذَّكَّرُونَ ٢٧) يَبْنِيَّ أَدَمَ لَا يَفْتَنَنَّكُمُ الشَّيْطَنُ

تصحیح حاصل کریں۔ اے اولاد آدم! کہیں شیطان تم کو بہکانہ دے

كَمَا أَخْرَجَ أَبَوِيكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَذْنِعُ عَنْهُمَا

کہ جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکلوا دیا (اور) ان کا لباس ان سے اتر وا دیا

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاتِهِمَا طَ إِنَّهُ يَرْكُمُ هُوَ

تاکہ ان کا ستر ان پر کھل جائے یقیناً وہ اور اس کا کنبہ تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے

وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرُونَهُمْ طَإِنَّا جَعَلْنَا

کہ تم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہو یقیناً ہم نے شیطانوں کو

الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٦﴾ وَإِذَا

ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب

فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا أَبَاءَنَا وَاللهُ

کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ داؤں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے

أَمَرَنَا بِهَا قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفُحْشَاءِ

ہم کو اسی کا حکم دیا ہے۔ فرمادیجھیے کہ بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں فرماتے

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَمَرَ

کیا تم اللہ کے ذمہ ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ فرمادیجھیے

سَارِبِيٌّ بِالْقِسْطِ قَفْ وَأَقِيمُوا وُجُوهُكُمْ عِنْدَ كُلِّ

میرے پروردگار نے انصاف کرنے کا حکم فرمایا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنارخ سیدھا (قبلہ کی طرف)

مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينُ هُ كَمَا

کرو اور خاص اسی کو پکارو (اسی کی عبادت کرو) فرمائی بردار ہو کر جیسے تم کو پہلے پیدا

بَدَأْكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٨﴾ فَرِيقًا هَذِي وَ فَرِيقًا

فرمایا تھا (پھر) و یہی لوٹائے جاؤ گے۔ بعض لوگوں کو تو اس نے ہدایت دی ہے اور بعض پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالُهُ طَإِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ

گمراہی ثابت ہو چکی ہے بے شک ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٩﴾

دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ (حق) پر ہیں۔

يَبْنِيَّ أَدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے اولاد آدم! ہر نماز کے وقت اچھا لباس پہنا کرو

وَكُلُوا وَأَشْرُبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

اور کھاؤ اور پیو اور بے جا خرچ نہ کرو بے شک وہ (اللہ) بے جا خرچ کرنے والوں کو

الْمُسْرِفِينَ ﴿٣﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي

پسند نہیں فرماتا۔ فرمادیجیئے کہ زینت اور کھانے پینے کی پاک صاف چیزیں

آخْرَ حِلْعَادَةَ وَالظِّبْتَ رِمَانَ الرِّزْقِ قُلْ

جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیئے بنائی ہیں کس نے حرام کی ہیں؟ فرمادیجیئے کہ

هَيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیئے ہیں اور قیامت کے دن خاص

يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَكِّذِلَكَ نُفَصِّلُ الْأُبَيْتِ لِقَوْمٍ

انہیں کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح جانے والوں کے لیئے ہم (اپنی) آیات کھول کر

يَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ سَرِيبِيَ الْفَوَاحِشَ

بیان فرماتے ہیں۔ فرمادیجیئے کہ بے شک میرے پروردگار نے بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَإِلَلَهُ وَالْبَغْيَ

ان میں جو اعلانیہ ہوں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہوں وہ بھی اور گناہ اور ناحق سرکشی

بَغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ

اور یہ کہ اللہ کے ساتھ ایسی چیز کے شریک کرنے کو جس کی

يُنَزِّلُ بِهِ سُلْطَنًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور یہ بھی کہ تم اللہ کے ذمہ ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُونَ وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا

جن کا تمہیں علم نہیں۔ اور ہر امت (طبقے) کے لیے ایک وقت مقرر ہے پس جب

جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا

ان کا وقت آجائے گا تو نہ ایک گھنٹی دیر کر سکیں گے

يَسْتَقْدِمُونَ يَبْنِيَّ أَدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

اور نہ جلدی۔ اے اولاد آدم! اگر تمہارے پاس تمہیں میں سے پیغمبر

مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ أَيْتَنِي لَا فَمَنِ اتَّقَى

آئیں کہ تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائیں سوجس نے پرہیز گاری اختیار کی اور اپنی حالت درست

وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۲۵

کرھی تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہو گا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيمَانِنَا وَ اسْتَكْبَرُوا عَنْهَا

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ

وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَدْ

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ کھڑا یا

كَذَّبَ بِاِيمَانِهِ أُولَئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ

اس کی آیات کو جھٹلایا ان لوگوں کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا

الْكِتَابِ طَحَّى إِذَا جَاءَ تُهْمُ مُرْسُلُنَا يَتَوَفَّنُهُمْ

رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کی جان قبض کرنے کے لیے آئیں گے

قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

تو کہیں گے وہ کہاں گئے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے (عبادت کرتے تھے) وہ کہیں گے

قَالُوا ضَلَّوْا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمُ أَنَّهُمْ

وہ تو ہم سے گم ہو گئے اور وہ اپنے آپ پر گواہی دیں گے

كَانُوا كُفَّارِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ ادْخُلُوا فِيَ أُمَّمِ قَدْ خَلَتْ

کہ وہ کافر تھے۔ ارشاد ہوگا کہ تم سے پہلے جو (کافر) گروہ جنوں اور انسانوں میں سے

مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْأُنْسِ فِي النَّارِ

گزر چکے ہیں تم بھی دوزخ میں ان میں شامل ہو جاؤ

كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا طَحَّى إِذَا

جب ایک جماعت داخل ہوگی تو اپنی بہن (اپنے جیسی پہلی جماعت) پر لعنت کرے گی یہاں

ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَئِمْ

تک کہ جب سب اس میں جمع ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی

سَرَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّوْنَا فَإِنَّهُمْ عَذَابًا ضَعُفًا

اے ہمارے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا سو ان کو جہنم کی آگ کا

مِنَ النَّارِ هُنَّا قَالَ لِكُلِّ ضَعْفٍ وَلِكِنْ لَا

ڈگنا عذاب دیجیے۔ ارشاد ہو گا تم سب کو ڈگنا ہے اور لیکن

تَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَقَالَتْ أُولَئِمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا

تم نہیں جانتے۔ اور پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی پس

كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِي فَزُوْقُوا الْعَذَابَ

تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں سو جو عمل تم کرتے تھے اس کے بدے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

عذاب چکھتے رہو۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھلایا

وَ اسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

اور ان سے تکبر کرتے رہے ان کے لیے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے

وَ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلْجَأَ الْجَهَنَّمُ فِي سَمَّ

اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کے اونٹ سوتی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطٌ وَ كَذِيلَكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٥﴾ لَهُمْ

نہ نکل جائے اور ہم جرم کرنے والوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ ان کے

مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٌ ط

لیئے دوزخ سے بچونا ہے اور اوپر سے اوڑھنا بھی اور اسی طرح

وَ كَذِيلَكَ نَجْزِي الظَّلِيمِينَ ﴿٦﴾ وَ الَّذِينَ أَمْنَوْا

ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَيْلُوا الصَّلِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور اچھے کام کیئے ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ کام کا حکم نہیں فرماتے

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿٧﴾

یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍ تَجْرِي

اور ان کے دلوں میں جو غبار تھا ہم اس کو دور کر دیں گے ان کے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

تاریخ نہیں جاری ہوں گی اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے

هَذِنَا لِهُذَا قَفْ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِي لَوْلَا أَنْ

ہم کو یہاں تک پہنچایا اور اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتے تو ہرگز
هَذِنَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ

ہماری رسائی نہ ہوتی۔ بے شک ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق کے ساتھ تشریف لائے۔

وَنُودُّوا أَنْ تَلْكُمُ الْجَنَّةُ أُوْرِثْتُمُوهَا بِمَا

اور ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ تمہارے اعمال کے بدے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٩﴾ وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ

یہ جنت تم کو عطا کی گئی ہے۔ اور جنت والے دوزخ والوں کو

النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

آواز دے کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا یقیناً ہم نے سچا پایا

فَهُلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا

سو کیا تم نے بھی جو تمہارے پروردگار نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا پایا؟ وہ کہیں گے

نَعَمْ فَأَذَنَ مُؤْذِنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ

ہاں۔ تو اس وقت ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ خالموں (غلط کاروں) پر

عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ الَّذِينَ يَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِ

اللہ کی لعنت ہو۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے

اللَّهُ وَيَبْغُونَهَا عِوْجَاجَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كُفَّارُونَ ﴿٥١﴾

اور اس میں کبھی (کچ بھشی) تلاش کرتے تھے اور وہ آخرت سے انکار کرتے تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ

اور ان دونوں (جنت اور دوزخ) کے درمیان ایک پرده (اعراف) ہوگا اور اعرف پر کچھ لوگ ہوں گے

يَعْرِفُونَ كُلًاً بِسِيمَهُمْ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةَ

جو سب کو ان کی شکلوں سے پچان لیں گے اور وہ اہل جنت سے کہیں گے
أَنْ سَلَّمُ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ
 کہ تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اس (جنت) میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور وہ اسکی آرزو (امید)

يَطْبَعُونَ ۝ وَإِذَا صُرِفتُ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ

رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف پیشائی جائیں گی

أَصْحَابُ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو (ان) خالموں کے ساتھ شامل

الظَّلِيلِينَ ۝ وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا

نہ کجھی۔ اور اعراف کے رہنے والے ان لوگوں سے پکار کر کہیں گے جن کو ان کے چہروں سے

يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَى عَنْكُمْ

پچانتے ہوں گے کہ تمہارا اکٹھ تو تمہارے کسی کام

جَمِعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ

نہ آیا اور تم تو بہت اکٹھ کرتے تھے۔ کیا یہی لوگ ہیں جن پر تم

أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمْ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ

قتیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں فرمائیں گے (ان کو تو ارشاد ہوا) جنت میں داخل ہو جاؤ تم کو

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ وَنَادَى

نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ تمہیں کوئی افسوس ہوگا۔ اور دوزخ

أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا

کے رہنے والے اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ ہم پر

مِنَ الْبَاءِ أَوْ مِمَّا رَأَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

تَحْوِيرٌ اپنی ہی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے کچھ اس میں سے (ہمیں بھی دو) وہ کہیں گے کہ یقیناً اللہ

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكُفَّارِينَ ﴿٥٣﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

نے ان دونوں چیزوں کو کافروں کے لیے منع فرمادیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو

دِيْنَهُمْ لَهُوا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا

فَالْيَوْمَ نَنْسِمُهُمْ كَمَا نَسْوَاهُ لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هُنَّا

جس طرح یہ آج کے دن کے ملنے کو بھولے ہوئے تھے سو اسی طرح آج ہم ان کو بھلا دیں گے

وَمَا كَانُوا بِإِيمَانٍ يَجْحَدُونَ ﴿٥٤﴾ وَلَقُدْ جِئْنَهُمْ

اور جیسا یہ ہماری آیات کا (جان بوجھ کر) انکار کیا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ان کے پاس

بِكِتَابِ فَصَلَنَهُ عَلَى عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً

کتاب پہنچا دی ہے جس کو ہم نے اپنے علم سے کھول کر بیان فرمادیا ہے اور وہ ذریعہ ہدایت اور رحمت

لِقَوْمٍ يَّؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾ هَلْ يَنْظَرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ

ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کو اس کے نتیجہ (عذاب) کا انتظار ہے

يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوا مِنْ

جس روز اس کی حقیقت ظاہر ہو گی اس روز جو لوگ اسے پہلے بھولے ہوئے تھے کہیں گے واقعی

قَبْلُ قَدْ جَاءَتُ رُسُلٌ رَّبِّنَا بِالْحِقْقَةِ فَهَلْ

ہمارے پروردگار کے پیغمبر پھی باتیں لے کر آئے تھے پس کیا اب کوئی

لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُونَا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

ہمارے سفارشی ہیں کہ وہ ہماری سفارش کریں یا (کیا) ہم واپس جاسکتے ہیں کہ ہم جو کرتے تھے

غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

سواس کے خلاف (نیک) کام کریں؟ بے شک ان لوگوں نے خود کو خسارے میں ڈال دیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ

اور جو باقیں یہ تراشا کرتے تھے سب ان سے کم ہو گئیں۔ بے شک تمہارا

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا فرمایا

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الْيَوْمَ

اور پھر عرش پر قائم ہوا رات سے

النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ شَاءَ وَالشَّمْسَ وَالقَمَرَ وَالنُّجُومَ

دن کو ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب

مُسَخَّرٌ تِبْرَكٌ بِأَمْرِهِ طَالَ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبْرَكٌ

اسی کے حکم کے تابع ہیں یاد رکھو! اللہ ہی کے لیے خاص ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا (حکومت کرنا)، برکت والے ہیں

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرَّعًا

اللہ جو تمام جہانوں کے پروردگار ہیں۔ اپنے پروردگار کو عاجزی سے

وَخُفْيَةً طَإِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا

اور چکپے چکپے پکارو بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور تم

تُفْسِدُ وَا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ

ملک میں اس کی اصلاح ہو جانے کے بعد فساد نہ کرو اور اسے ڈرتے ہوئے اور امید

خَوْفًا وَظَمَعًا طَإِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ

رکھتے ہوئے پکارو بے شک اللہ کی رحمت (خلوص سے) نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِينَ ﴿٤١﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا

کے قریب تر ہے۔ اور وہی (اللہ) تو ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ رَاحِمَتِهِ طَحَّى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا

ہواں کو خوشخبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے حتیٰ کہ جب وہ بھاری بادل کو اٹھا

ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَدَدِ مَيْتٍ فَانْزَلَنَا بِهِ الْمَاءَ

لیتی ہیں تو ہم ان کو ایک مردہ زمین کی طرف ہاںک دیتے ہیں پھر ہم اس سے پانی برساتے ہیں

فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الشَّمَاءِ كَذِلِكَ نُخْرِجُ

پھر ہم اس سے ہر طرح کے پھل نکلتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں

الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ وَالْبَدْدُ الطَّيِّبُ

کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور جو سترھی زمین ہوتی ہے

يَخْرُجُ نَبَاثَةٌ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ

اس میں سے اس کے پور دگار کے حکم سے اس کی کھیتی (بھی خوب) نکلتی ہے اور جو خراب ہو

لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا كَذِلِكَ نُصَرِّفُ الْأَيْتِ

(اس کی پیداوار) اگر نکلے بھی تو کم نکلتی ہے ہم اسی طرح شکر کرنے والوں کے لیے آیات

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ لَقَدْ أَسْرَلْنَا نُوحًا إِلَى

کو پچھر پھیر کر بیان فرماتے ہیں۔ بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف

قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُ دُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ

بھیجا پس انہوں نے فرمایا ہے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے لیے

إِلَهٌ غَيْرَهُ طَرِيقٌ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابٌ يَوْمٌ

کوئی عبادت کے لا اق نہیں۔ بے شک مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا

عَظِيمٌ ﴿٦﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ

اندیشه ہے۔ (تو) ان کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً ہم آپ کو صرخ

فِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿٧﴾ قَالَ يَقُولُ لَيْسَ بِيْ ضَلَلَةٌ

غلطی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں ذرا بھی گمراہی نہیں

وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾ أُبَلِّغُكُمْ

ولیکن میں جہانوں کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔ تم کو اپنے

رِسْلَتِ رَبِّيْ وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ

پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیرخواہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ أَوْ عَجِبُتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ

جو تم نہیں جانتے۔ کیا تم (اس بات پر) تجھ کرتے ہو کہ تمہاری طرف ایک ایسے بندے کے ذریعے

مِنْ رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ

جو تم میں سے ہی ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک نصیحت کی بات آگئی تاکہ وہ تمہیں (انجام بدے) ڈرانے

وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿١٠﴾ فَكَذَّبُوهُ

اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پس ان لوگوں

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلُكِ وَأَغْرَقْنَا

نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے کو بچالیا اور جو ہماری

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

آیات کو جھٹلایا کرتے تھے ان کو غرق کر دیا۔ بے شک وہ اندھے

عَمِينَ ﴿١١﴾ وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ

لوگ تھے۔ اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا تو انہوں نے فرمایا

يَقُومُ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں

أَفَلَا تَشْقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

سو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ان کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا

قَوْمَهُ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُكَ

بے شک ہم آپ کو کم عقلی (بے وقوفی) میں دیکھتے ہیں اور بے شک ہم آپ کو

مِنَ الْكَذِبِينَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يَقُومٌ لَيْسَ بِنِ سَفَاهَةٍ

جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں

وَلَكِنِي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٧﴾ أُبَلَّغُكُمْ

ولیکن میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں

رَسْلُتِ رَبِّيٍّ وَإِنَّا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾

اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانتدار خیرخواہ ہوں۔

أَوَ عَجِبُتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذُكْرٌ مِنْ سَابِكُمْ

کیا تم (اس بات سے) تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تم میں سے ایک بندے کے ذریعے تمہارے

عَلَى رَاجِلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَإِذْكُرْ وَإِذْ

پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی تاکہ وہ تمہیں (انجام بد سے) ڈرائے اور یاد کرو جب

جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمٍ نُوحٍ وَزَادَكُمْ

اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تمہیں

فِي الْخَلْقِ بَصَطَةً فَاذْكُرْ وَاللَّهُ لَعَلَّكُمْ

بڑا بنایا سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم

**تُفْلِحُونَ ﴿٦﴾ قَالُوا أَجْعَلْنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَهُنَّا
فَلَاحَ بَوْهٌ۔**

کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس اس لیئے آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ اکیلے ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ أَبَاؤُنَا فَأَتَنَا بِمَا

اور جن کو ہمارے آباء و اجداد پوجتے تھے ہم (ان کو) چھوڑ دیں اگر آپ سچے ہیں

تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾ قَالَ

تو ہم کو جس (عذاب) کی دھمکی دیتے ہیں سو وہ ہم پر لے آئیں۔ انہوں نے فرمایا

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ط

بے شک تم پر تمہارے پور دگار کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ) آیا ہی چاہتا ہے۔

أَتُجَادِلُونِي فِيْ أَسْمَاءِ سَمَيَّتُهَا آنُتُمْ

کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے جھگڑتے ہو جو تم نے

وَأَبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ ط

اور تمہارے باپ دادا نے (خود) رکھ لیئے تھے اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی

فَأَنْتَظِرُوْا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ ﴿٨﴾

پس انتظار کرو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَأَنْجِينَهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا

پس ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو اپنی رحمت سے نجات بخشی اور جن لوگوں نے

دَاهِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيمَنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٩﴾

ہماری آیات کو جھٹالیا تھا ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَلِحًا مَقَالَ يَقُولُم

اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ طَقْ

اللَّهُ كَمْ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی نہیں جو عبادت کے لائق ہو یقیناً تمہارے پاس

جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّکُمْ هُنَّا نَاقَةٌ

تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آ چکی۔ یہی اللَّہ کی اونٹی

اللَّهُ لَكُمْ أَيَّهَ فَذَرُوهَا تَأْكُلُ فِي الْأَرْضِ

تمہارے لیئے دلیل (مجھہ) ہے سو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللَّہ کی زمین میں چرتی پھرے

اللَّهُ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَا خُزَّكُمْ عَذَابٌ

اور تم اسے بُرے ارادے سے چھونا بھی نہیں پس دردناک عذاب تمہیں کپڑا

أَلِيمٌ ﴿٤﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ

لے گا۔ اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد جانشین بنایا

عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَخِذُونَ مِنْ

اور تم کو زمین میں آباد فرمایا کہ تم نہ زمین پر محل

سُهُولَهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا

بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو

فَاذْكُرُوا أَلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثُوْ فِي الْأَرْضِ

پس اللَّہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ

مُفْسِدِيْنَ ﴿٥﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ اسْتَكَبَرُوا

کرتے پھرو۔ ان کی قوم کے سرداروں نے تکبر کرتے ہوئے ان میں سے

مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ أَمَنَ

ان غریب لوگوں سے جو ایمان لے آئے تھے کہا کہ کیا تم

مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَلِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ط

کو یقین ہے کہ صالح (علیہ السلام) اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟

قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ قَالَ

انہوں نے کہا جس چیز کے ساتھ ان کو بھیجا گیا ہے ہم یقیناً اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِينَ أَمْنَثْنَا بِهِ

لوگ جنہوں نے تکبر کیا تھا کہنے لگے جس پر تم ایمان رکھتے ہو ہم یقیناً اس کا

كُفَّارُونَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوَا عَنْ أَمْرِ

انکار کرتے ہیں۔ غرض انہوں نے اونٹی کی کوچیں (پاؤں) کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے

كَرَبَّهُمْ وَقَالُوا يَصْلِحُ ائِنَّا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ

سرشی کی اور کہنے لگے اے صالح (علیہ السلام)! اگر آپ پیغمبروں میں سے ہیں تو جس (عذاب) کا

كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَاخْذُهُمُ الرَّجْفَةُ

آپ ہمیں وعدہ دیتے ہیں وہ ہم پر لے آئیں۔ پس ان کو زار لے نے آپکرا

فَاصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جِثِيْلِيْنَ ۝ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ

پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ تب وہ (صالح علیہ السلام)

وَقَالَ يَقُوْمَ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

ان سے منہ موڑ کر چلے اور فرمایا اے میری قوم! بے شک میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا

لَكُمْ وَلِكُنْ لَا تُحِبُّونَ النِّصَاحِيْنَ ۝ وَ لُوْطًا

اور تمہاری خیر خواہی کی ولیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور لوٹ (علیہ السلام)

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُوْنَ الْفَاجِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعُلَمَاءِ ﴿٤﴾ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

جو تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے نہیں کیا۔ بے شک تم عورتوں

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ

کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم حد سے

قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٤١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا

گزرنے والے لوگ ہو۔ اور ان کی قوم سے جواب نہ بن پڑا سوائے اس کے کہ کہنے لگے

أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَاتِكُمْ إِنَّهُمْ

کہ ان (لوط علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں) کو اپنی لبستی سے نکال دو یقیناً یہ

أَنَّا سُيَّتَطَهَّرُونَ ﴿٤٢﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَآهُلَهُ إِلَّا

بہت پاک لوگ ہیں۔ پس ہم نے ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بچالیا سوائے

أُمَّرَاتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ ﴿٤٣﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ اور ہم نے ان پر (ئی طرح کا)

مَطَرًا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٤﴾

مینہ بر سایا سو دیکھ لو گناہگاروں کا کیا انجام ہوا۔

وَإِلَى مَذْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا طَقَالَ يَقُولُم

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

أَعْبُدُ وَاللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ طَقُ

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لاائق نہیں بے شک تمہارے

جَاءَتُكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے پس تم ماپ اور قول

وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو
وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ط

اور زمین میں اس کی درشی کے بعد خرابی پیدا نہ کرو۔

ذَلِكُمُ الْخَيْرُ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَلَا

اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور

تَقْعِدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ ثُوِّدُونَ وَتَصْدِدُونَ

ہر راستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو اللہ کے ساتھ ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے ہو

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا

اور روکتے ہو اور اس میں کجی (ٹیڑھاپن) تلاش

عَوْجًا وَ اذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرَ كُمْ

کرتے ہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تم کو زیادہ

وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨٦﴾ وَإِنْ

کر دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔ اور

كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ أَمْنُوا بِالْأَذْيَى اُرْسِلُتُ

اگر تم میں سے کچھ لوگ اس بات پر ایمان لے آئے ہیں

بِهِ وَ طَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّى

جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور کچھ لوگ ایمان نہیں لائے تو ذرا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَ هُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ ﴿٨٧﴾

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمادیں اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والے ہیں۔